روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 9 مارچ 2011ء 3 ربیع الثانی 1432 ہجری 9 امان 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 56

آزمائش اور اجر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ کو بخار تھا اور آپؐ چادر لے کر لیٹے ہوئے تھے میں نے چادر کے اوپر سے بخار کی حرارت محسوس کی۔ میں نے عرض کیا کہ آپؐ کا بخار کافی تیز ہے فرمایا ہم پر اسی طرح سخت آزمائشیں آتی ہیں اور ہمیں اجر بھی بڑھا کر دیا جاتا ہے۔

(مستدرك حاكم جلد 1 صفحه 99 حديث نمبر:119)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

منجملہ انسان کے طبعی امور کے ایک صبر ہے جو اس کو ان مصیبتوں اور بیماریوں اور دکھوں پر کرنا پڑتا ہے جو اس پر ہمیشہ پڑتے رہتے ہیں۔ اور انسان بہت سے سیاپے اور جزع فزع کے بعد صبر اختیار کرتا ہے۔ لیکن جاننا چاہئے کہ خدا کی پاک کتاب کے رو سے وہ صبر اخلاق میں داخل نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک حالت ہے۔ جو تھک جانے کے بعد ضرورتاً ظاہر ہو جاتی ہے یعنی انسان کی طبعی حالتوں میں سے یہ بھی ایک حالت ہے کہ وہ مصیبت کے ظاہر ہونے کے وقت پہلے روتا چیختا سر پیٹتا ہے۔ آخر بہت سا بخار نکال کر جوش تھم جاتا ہے۔ اور انتہا تک پہنچ کر پیچھے ہٹنا پڑتا ہے۔ پس یہ دونوں حرکتیں طبعی حالتیں ہیں ان کو خلق سے کچھ تعلق نہیں۔ بلکہ اس کے متعلق خلق یہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنے ہاتھ سے جاتی رہے تو اس چیز کو خدا تعالیٰ کی امانت سمجھ کر کوئی شکایت منہ پر نہ لاوے۔ اور یہ کہہ کر کہ خدا کا تھا خدا نے لے لیا اور ہم اس کی رضا کے ساتھ راضی ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 361)

قرآن کریم کی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ہر احمدی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ حقیقت میں قرآن کو عزت دیتا ہے کیونکہ وہی عزت پائے گا جو قرآن کو عزت دے گا اور قرآن کو عزت دینا یہی ہے کہ اس کے سب حکموں پر عمل کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 687)

حضرت مصلح موعود کے داماد اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خسر

محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت مصلح موعود کے داماد، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بہنوئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خسر محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب مورخہ 8 مارچ 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں صبح سوا سات بجے بعمر 91 سال وفات پاگئے۔ آپ کافی عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے علیل تھے۔ چند دنوں سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل تھے۔

آپ مورخہ 24 نومبر 1920ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہے۔ ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کرنے کے بعد آپ نے بی اے اسلامیہ کالج لاہور سے پاس کیا۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی تھے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی زمینوں واقع ناصر آباد اور محمود آباد سندھ کی نگرانی آپ کے سپرد کی۔ جہاں آپ 1960ء تک بطور مینیجر کام کرتے رہے۔ 1962ء تا 1968ء نصرت آباد فضل بھنبھرو سندھ میں ٹھیکہ پر زمین لے کر کام کیا۔ 1968ء کے بعد محمود آباد سندھ میں اپنی زمینوں پر کچھ عرصہ تک رہے۔ 1982ء تا 1993ء وکالت تبشیر تحریک جدید میں آنریری طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ بوجہ بیماری اس خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

آپ کی شادی محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ہوئی۔ اس طرح آپ کو حضرت مصلح موعود کی دامادی میں آنے کا شرف حاصل ہوا۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ جن کی وفات جولائی 2001ء میں ہوئی، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہمشیرہ محترمہ تھیں۔ حضرت ام طاہر محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی پھوپھی تھیں۔

آپ نے چھ بیٹے اور تین بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

☆ محترم سید مولود احمد شاہ صاحب ربوہ

☆ محترم سید خالد احمد شاہ صاحب
ناظر مال خرچ

☆ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب
ناظر زراعت و امور خارجہ

☆ محترم سید طارق احمد شاہ صاحب کینیڈا

☆ محترمہ سیدہ امۃ الروف صاحبہ
اہلیہ محترم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ربوہ

☆ محترم سید صہیب احمد شاہ صاحب
دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

☆ محترمہ سیدہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ محترم ملک خالد احمد زفر صاحب نصرت جہاں اکیڈمی

☆ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ادارہ الفضل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور مرحوم کے بیٹوں اور بیٹیوں سے اظہار افسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حاملین قرآن اشراف امت ہیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔ میری امت کے معزز ترین لوگ حاملین قرآن اور رات کو عبادت کرنے والے ہیں۔

(شعب الایمان التاسع عشرباب فی تعظیم القرآن، فصل فی تنویر موضع القرآن)

واحد کتاب

ولیم گراہم لکھتے ہیں۔ مذہبی اور غیر مذہبی کتب میں سے قرآن کریم شاید واحد کتاب ہے جو لاکھوں لاکھ لوگوں کے ذریعے مکمل طور پر حفظ کی جاتی رہی۔

(William Graham. Beyond the Written Word. U.K Cambridge University Press 1993, page.80)

دسویں تقریب تقسیم اسناد مدرسۃ الحفظ

مورخہ 27 فروری 2011ء کو پانچ بجے شام مدرسۃ الحفظ کی دسویں تقریب تقسیم اسناد مدرسہ کے غربی سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے۔ دو طلباء نے تلاوت قرآن کریم اور نظم بہت عمدہ انداز میں پیش کی۔ مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے مدرسۃ الحفظ کا تعارف اور فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی دلی خواہش کے مطابق حضرت مصلح موعود کے دورِ خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا جو مختلف مراحل سے گزر کر مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ مدرسۃ الحفظ میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے تین سال اور دورائی کے لئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ دو مرتبہ دھرائی کے بعد حافظ قرآن طلباء کا امتحان پہلے ادارے میں لیا جاتا ہے اور بعد میں External Examiner امتحان لیتے ہیں۔ آجکل محترم حافظ مظفر احمد صاحب یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد دی جاتی ہیں۔ اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 طلباء کی گنجائش موجود ہے۔ سال اول کے طلباء کو صحت تلفظ جبکہ حفظ مکمل کرنے والے طلباء کو تجوید سکھائی جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج مدرسۃ الحفظ کو دسویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ امسال 30 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ سال 2010ء کے دوران 44 طلباء نیقرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔

گزشتہ دس سالوں کے دوران 264 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔ امسال 30 طلباء نے سبقاً حفظ مکمل کیا۔ پھر دو مرتبہ دوہرائی کے بعد ان کا امتحان لیا گیا۔ اسناد حاصل کرنے والے حفاظ میں 15 کا تعلق ربوہ سے عمرکوٹ سے دو جبکہ شیخوپورہ، بہاولنگر، گجرات، کراچی، کوئٹہ، گوجرانوالہ، کوٹلی آزاد کشمیر، میرپور آزاد کشمیر، سیالکوٹ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، خانیوال اور ملتان سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے طلباء میں انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔ عزیزم حماد احمد زاہد ربوہ نے 7 ماہ 7 دن میں قرآن کریم حفظ کر کے مدرسۃ الحفظ طلباء میں نیا ریکارڈ قائم کیا اور شیلڈ وصول کی۔ امسال رحمۃ للعالمین ایوارڈ میں اول آنے والے طالب علم عزیزم حافظ فواد احمد گوجرانوالہ نے اپنا نقد انعام 25 ہزار روپے وصول کیا۔ اسی طرح دوم آنے والے طالب علم عزیزم حافظ بصیرت محمود شاہدرہ لاہور کو 15 ہزار اور سوم آنے والے طالب علم عزیزم حافظ حماد احمد دارالیمن ربوہ کو 10 ہزار روپے نقد دیئے گئے۔ بعدہٗ حفظ قرآن کی تکمیل پر جملہ طلباء نے سٹیج پر آکر اپنی اپنی سند وصول کی۔ مہمان خصوصی نے تقسیم انعامات و اسناد کے بعد اختتامی خطاب کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے ان حفاظ کو یہ اعزاز مبارک کرے اور آنحضورؐ نے جن اعزازات اور انعامات کا ذکر کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کو عطا فرمائے آمین۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ جس کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس تقریب میں فارغ التحصیل ہونے والے طلباء کے والدین، بزرگان اور دیگر مہمان خواتین و حضرات نے شرکت کی۔ جن کے لئے الگ الگ بیٹھنے کا اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔

(رپورٹ: ایف۔ شمس)

2011ء میں حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلباء کی فہرست

نمبر شمار	نام	ولدیت	جگہ	کیفیت
1	حافظ حماد احمد زاہد	مکرم محمد اظہر صاحب	ربوہ	7 ماہ 7 دن
2	حافظ حارث احمد	مکرم رفاقت احمد صاحب	کوئٹہ	1 سال 2 ماہ 3 دن
3	حافظ اعزاز الرحمٰن	مکرم غلام باری سیف صاحب	خانیوال	1 سال 4 ماہ 26 دن
4	حافظ جری اللہ	مکرم اسد اللہ صاحب	ربوہ	1 سال 7 ماہ 23 دن
5	حافظ ثاقب احمد بلال	مکرم شیخ حارث احمد صاحب	ربوہ	1 سال 7 ماہ 27 دن
6	حافظ شمائل احمد	مکرم لیاقت احمد شاہد صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 9 دن
7	حافظ اسامہ بٹ	مکرم طاہر محمود بٹ صاحب	ربوہ	1 سال 8 ماہ 18 دن
8	حافظ منیب احمد ناصر	مکرم فرید احمد طاہر صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر	1 سال 8 ماہ 28 دن
9	حافظ آفتاب احمد	مکرم مقصود احمد صاحب	ربوہ	1 سال 9 ماہ 4 دن
10	حافظ مرزا امر فواد احمد	مکرم مرزا نسیم احمد بیگ صاحب مرحوم	گجرات	1 سال 9 ماہ 18 دن
11	حافظ ظافر احمد رضوان	مکرم مظفر احمد خالد صاحب	ملتان	1 سال 9 ماہ 23 دن
12	حافظ لبیب احمد طاہر	مکرم طاہر احمد محمود صاحب	ربوہ	2 سال 2 ماہ 27 دن
13	حافظ ذیشان احمد	مکرم خان محمد لاشاری صاحب	عمرکوٹ	2 سال 2 ماہ 29
14	حافظ ولید احمد	مکرم محمد اعظم صاحب	لاہور	2 سال 3 ماہ 19 دن
15	حافظ معظم احمد	مکرم مظفر احمد دلاور صاحب	ربوہ	2 سال 4 ماہ 8 دن
16	حافظ پرنس عطاء المنعم	مکرم عبد السلام عارف صاحب	مظفر گڑھ	2 سال 4 ماہ 16 دن
17	حافظ ظافر رحمان	مکرم عزیز الرحمان صاحب	راولپنڈی	2 سال 4 ماہ 26 دن
18	حافظ عبد السلام	مکرم ڈاکٹر عبد الحفیظ صاحب	سیالکوٹ	2 سال 4 ماہ 27 دن
19	حافظ عزیز احمد مشتاق	مکرم مشتاق احمد عالم صاحب	میرپور آزاد کشمیر	2 سال 8 ماہ 7 دن
20	حافظ زوہیب احمد	مکرم مبشر احمد صاحب	عمرکوٹ	2 سال 8 ماہ 9 دن
21	حافظ محمد عظیم اللہ	مکرم اصغر علی صاحب	ربوہ	2 سال 8 ماہ 19 دن
22	حافظ کامران شرجیل	مکرم رانا محمد افضل صاحب	ربوہ	2 سال 9 ماہ 27 دن
23	حافظ فراز احمد شمس	مکرم رفیق احمد ناصر صاحب	ربوہ	2 سال 11 ماہ 25 دن
24	حافظ عدیل احمد	مکرم مسعود احمد صاحب	گوجرانوالہ	3 سال 2 دن
25	حافظ آکاش ولید	مکرم ارشاد احمد صاحب	ربوہ	3 سال 7 دن
26	حافظ زاہد احمد	مکرم محمد یوسف صاحب	ربوہ	3 سال 1 ماہ 2 دن
27	حافظ حنان مجیب	مکرم مجیب الرحمان خان صاحب	ڈیرہ غازیخان	3 سال 3 ماہ 15 دن
28	حافظ طاہر احمد	مکرم مسعود احمد درد صاحب	کراچی	3 سال 3 ماہ 23 دن
29	حافظ تصور احمد	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب	ربوہ	3 سال 4 ماہ 13 دن
30	حافظ طٰہٰ داؤد	مکرم داؤد احمد عابد صاحب	ربوہ	3 سال 8 ماہ 6 دن

مکرم خالد منیر صاحب

سانحہ دارالذکر لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے

میرے بھائی مکرم ڈاکٹر طارق بشیر صاحب

مکرم ڈاکٹر طارق بشیر ولد چوہدری یوسف خان صاحب نے 28 مئی 2010 کو دارالذکر میں جام شہادت نوش فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب میرے چھوٹے بھائی تھے۔ ہمارا آبائی گاؤں جبال ضلع نارووال کی تحصیل ظفروال میں ہے۔ جبکہ والدہ صاحبہ کی طرف سے ہمارا تعلق ضلع ہوشیار پور سے ہے۔

ہمارے خاندان میں سب سے پہلے احمدیت والد صاحب نے لگ بھگ 1930 میں قبول کی۔ آپ نے لاہور سے وکالت پاس کر کے ضلع گورداسپور (جو کہ اس وقت ہمارا آبائی ضلع تھا) میں 1930 میں وکالت شروع کی۔ احمدیت قبول کر کے آپ اخلاص میں بہت تیزی سے ترقی کر گئے۔ آپ کا ذکر تاریخ احمدیت میں شاندار الفاظ میں درج ہے۔

والدہ صاحبہ کی طرف سے ہمارے نانا خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب (مرحوم) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انڈیا نے 1916ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

ڈاکٹر طارق بشیر کی پیدائش کراچی میں ہوئی اور ابتدائی تعلیم بھی کراچی سے حاصل کی۔ جبکہ کلاس سوئم میں آپ سیالکوٹ کے ایک سکول گورڈن میموریل کے جی پبلک سکول میں داخل ہوئے۔ اس سے قبل کراچی میں ڈاکٹر طارق نے فروبل سکول میں کلاس اول اور دوم پاس کی۔ ڈاکٹر صاحب بچپن سے ہی اس قدر لائق اور معصوم تھے کہ مجھے یاد نہیں کہ ایک دفعہ بھی کسی بچے یا بڑے کو بھی ان سے کسی قسم کی کوئی شکایت ہوئی ہو۔ وہ انتہائی صلح جو اور پیار کرنے والا ایک سچا اور ذہین بچہ تھا۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے وہ ہر ایک کو عزیز تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب مالی مشکلات کی وجہ سے سیالکوٹ سے ہمیں اپنے گاؤں منتقل ہونا پڑا تو ڈاکٹر طارق بشیر کا سکول چھوڑنے کا سرٹیفیکیٹ لینے والدہ صاحبہ ان کے سکول گئیں تو میں بھی والدہ صاحبہ کے ساتھ تھا۔ اس وقت سکول کی پرنسپل صاحبہ سے والدہ صاحبہ کا جو مکالمہ ہوا وہ مجھے ابھی تک حرف بہ حرف یاد ہے۔ پرنسپل صاحبہ نے اصرار کیا کہ آپ اس بچے کو ہمارے سکول سے نہ لے کر جائیں۔ ہم نہ صرف اس کی فیس معاف کر دیں گے بلکہ باقی اخراجات بھی دینے کیلئے تیار ہیں۔ واقعتاً ڈاکٹر صاحب کسی بھی سکول میں باقی بچوں کیلئے ایک ایسا رول ماڈل تھے کہ کوئی بھی اچھا سکول ہر قیمت پر اسے اپنے پاس رکھنے کیلئے یہی کچھ کرتا۔

ہمارے گاؤں میں سکول تو تھا لیکن یہ سکول ان سکولوں سے بالکل مختلف تھا جن میں ڈاکٹر طارق صاحب تعلیم پا چکے تھے۔ ان سکولوں میں تو کسی ٹیچر نے ڈاکٹر صاحب کو مارنا تو در کنار ڈانٹا بھی نہ تھا جبکہ گاؤں کے سکول میں دن کا آغاز بچوں پر سختی سے شروع ہوتا۔ بہت جلد یہاں بھی اس بچے کی معصومیت اور ذہانت نے اساتذہ کو اس قدر متاثر کیا کہ انہوں نے ڈاکٹر صاحب کو وظیفے کے امتحان کے لیے تیار کر کے شکر گڑھ بھجوایا اور وہ یہ وظیفہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس دن کے بعد سے تعلیم مکمل کرنے تک ڈاکٹر طارق نے سکالرشپ پر تعلیم حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان 1971ء میں اعلیٰ نمبروں سے پاس کیا۔ ایف ایس سی گورنمنٹ کالج فیصل آباد سے 1973ء میں کی اور 1979ء میں پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد سے ایم بی بی ایس کیا۔ ابتدائی دو سال تک ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد میں ٹریننگ کی پھر باقاعدہ ڈاکٹر کے طور پر تقرری ضلع نارووال میں ہوئی۔

ڈاکٹر طارق صاحب کی شادی اکتوبر 1984ء میں ایک نہایت مخلص احمدی خاندان میں، مکرم محمد افضل صاحب کی صاحبزادی مکرمہ بشریٰ افضل صاحبہ سے ہوئی۔ بارات اور دعوت ولیمہ رفیق روڈ چکلالہ میں خاکسار کی سرکاری رہائش گاہ پر ہوئی جہاں خاکسار بسلسلہ فوجی ملازمت تعینات تھا۔ اس دعوت ولیمہ میں راولپنڈی کے مخلص احمدی احباب نیز اعلیٰ فوجی افسران نے شرکت کی۔

ڈاکٹر طارق کو اللہ نے چار بچے عطا کئے۔ سب سے بڑا بیٹا نبیل طارق جو کہ 28 مئی کو دارالذکر میں زخمی بھی ہوا تھا، 1986ء میں پیدا ہوا۔ 1989ء میں بیٹی فائقہ طارق پیدا ہوئی جو آج کل MBBS سال چہارم کی طالبہ ہے۔ اس سے چھوٹی بیٹی عائشہ طارق 1992ء میں پیدا ہوئی۔ F.Sc میں 905 نمبر لے کر میڈیکل میں داخلے کی امیدوار ہے۔ سب سے چھوٹی بیٹی سارہ طارق 1994ء میں پیدا ہوئی اور میٹرک میں 984 نمبر لے کر اب ایف ایس سی پری میڈیکل کی طالبہ ہے۔

ڈاکٹر طارق اخلاص، نرم گوئی، خاموشی، سچائی اور پیار کا ایک مجسم وجود تھا جسے ہر وہ شخص جانتا ہے جس کا اس عظیم شخص سے واسطہ پڑا۔ غیر ضروری بات کسی قسم کا تفاخر، لاف زنی، یا کوئی اور مکروہ عادت ڈاکٹر صاحب تو کیا ان کے کسی بچے کے قریب سے بھی نہیں گزری۔ میں ڈاکٹر طارق کی زندگی کی معصومیت کی طویل داستانوں کو یاد کرتا ہوں تو یہ شخص مجھے اس سے کہیں زیادہ پیارا اور باثمر شجر نظر آتا ہے۔ جتنا میں اسے ساری عمر دیکھتا رہا ہوں ڈاکٹر طارق کی زندگی ایک عمل پیہم کا نمونہ تھی۔ سستی یا کسی کام کو کل پر ڈال دینا، کسی ذمہ داری سے کوتاہی کرنا ہرگز اس کی طبیعت میں نہ تھا۔ مالی معاملات میں اس قدر صاف تھا کہ اس پر ایک الگ مضمون لکھنا پڑے گا۔ معصومیت اور سچائی کا سوچو تو وہ بھی ایک طویل مضمون کا طالب ہے۔ شہادت کے بعد اتنی مرتبہ اتنے زیادہ لوگوں سے خوابوں میں ملاقات کر کے تواتر سے بتا چکا ہے کہ میں بہت خوش ہوں۔

ڈاکٹر طارق بشیر صاحب کے بزرگ، تاریخ احمدیت کے آئینہ میں یہ ذکر نامکمل رہ جائے گا اگر میں کچھ ذکر تاریخ احمدیت کے حوالے سے ڈاکٹر طارق کے بزرگوں کا نہ کروں۔ شہید کی والدہ محترمہ کی طرف سے جماعت احمدیہ کے ایک انتہائی نیک اور خدمت دین کا عظیم جذبہ رکھنے والے مشہور بزرگ مکرم و محترم خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انڈیا مکرم ڈاکٹر طارق کے نانا تھے۔ مکرم خان بہادر صاحب نے حفظ قرآن دوران ملازمت کیا۔ جس سے ان کی قرآن کے ساتھ عشق کی کیفیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ حضرت مصلح موعود سے قربت اور آپ پر نیک اثر کا اندازہ اس بات سے ہوسکتا ہے کہ حضور نے مکرم خان بہادر صاحب کو 33 سال تک 1929-1962ء تک جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ کے کسی ایک اجلاس کی صدارت کیلئے منتخب فرمایا۔ سوائے چند ایک سالوں کے جن میں بوجہ کسی بیماری یا مجبوری کے آپ شامل نہ ہو سکے۔ تمام تفصیلات الفضل کے ریکارڈ میں شامل ہیں نیز یہ کہ ڈاکٹر طارق صاحب کی والدہ محترمہ نذیر بیگم صاحبہ بنت خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب کا رشتہ والد صاحب کے لئے حضرت مصلح موعود نے ہی مانگا تھا جسے نانا مرحوم نے منظور کیا۔

میری والدہ کی روایت کے مطابق والد صاحب کی بری جو کہ شادی کے لئے تیار کی گئی تھی وہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی والدہ محترمہ کی نگرانی میں تیار ہوئی تھی۔ جب سب سے پہلے امرا جماعت کا نظام جاری ہوا تو حضرت مصلح موعود نے جن آٹھ بزرگان کو منتخب فرمایا ان میں خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب کا نام سر فہرست تھا۔ اس کے علاوہ نانا جان کا ذکر تاریخ احمدیت میں متعدد جگہوں پر ملتا ہے۔

ڈاکٹر طارق صاحب کے والد چوہدری یوسف خان صاحب ایڈووکیٹ کا حضرت مصلح موعود سے قربت کے تعلق کا کچھ ذکر تو اوپر ان کی شادی کے معاملات کے حوالے سے کر چکا ہوں۔ ان کے اخلاص اور وفا کے واقعات کا ذکر میں نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے گورداسپور کی زندگی کے حوالے سے اپنی بسلسلہ فوجی ملازمت سرگودھا میں تعیناتی کے دوران سنے ہیں۔ کچھ دلچسپ واقعات میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بھی اپنی ایک انفرادی ملاقات میں بھی سنے ہیں۔ یہ ملاقات 19th April 1984 کو بمقام اسلام آباد پاکستان میں ہوئی تھی۔ تاریخ احمدیت کے جلد پنجم صفحہ 537-538 کے حوالے سے والد صاحب کا کشمیر کمیٹی میں شامل وکلاء کے تعلق میں ملتا ہے۔ اس کے علاوہ والد صاحب کا ذکر تاریخ احمدیت میں متعدد جگہوں پر ملتا ہے۔

ڈاکٹر طارق کی شادی کے بعد میں بسلسلہ فوجی ملازمت دور دراز کے علاقوں میں تعینات ہوتا رہا اس لیے ملاقات بعض اوقات مہینوں کے بعد یا پھر کبھی کبھار ملاقات سال بھر کے بعد بھی ہوتی رہی لیکن ڈاکٹر طارق اور ان کے معصوم بچوں کے ساتھ ہمارے خاندان کے والہانہ پیار کا تعلق کبھی ٹھنڈا نہیں پڑا۔

رشتہ داروں کے ساتھ سلوک

میں جب 2005ء میں فوج سے ریٹائر ہوا تو لاہور میں قیام کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ مکان کی تلاش کے لیے اس خیال سے کہ دو چار دن یا ایک ہفتہ میں کوئی مکان عارضی طور پر کرایہ پر لے لوں گا اور اپنا مکان تیار ہونے تک اس میں قیام کروں گا۔ مجھے اس مکان کی تلاش میں تقریباً پانچ ہفتے کا عرصہ لگا۔ میں یہ ذکر کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ یہ عرصہ میں بیوی اور دو بیٹوں کے ہمراہ ڈاکٹر طارق کے گھر میں رہا۔ اس عظیم الشان شخص کا پیار اور والہانہ پن ملاحظہ فرمائیے، ہمارے آتے ہی ڈاکٹر طارق شہید نے اپنے مکان کے دونوں بیڈروم خالی کر دیے اور خود سٹور میں پڑی چارپائیوں اور ڈرائنگ روم میں پڑے صوفوں پر سو کر یہ عرصہ گزارا۔ باوجود اس کے کہ ہمارے بچوں کو یہ کسی صورت قبول نہ تھا کہ وہ خود بیڈروم میں آرام سے سوتے اور چچا، چچی اور ان کے بچے اس مہمان نوازی میں انتہائی تکلیف کے ساتھ سردی کے پانچ ہفتوں کا عرصہ گزارتے۔ لیکن ہماری کوئی کوشش بھی ان فرشتہ خصلت میزبانوں کو اس بات پر راضی نہ کر سکی کہ کم از کم بچوں کے دیئے جانے والے بیڈروم کو وہ خود استعمال کرتے۔ وقت گزر گیا لیکن ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس شخص کی انکساری، تواضع

اور مہمان نوازی یاد رہے گی۔

ایک انتہائی امتیازی بلکہ کہنا چاہئے کہ اعجازی وصف جو اس شخص میں تھا جو میں نے تقریباً نایاب پایا ہے وہ اس کا برداشت بالخصوص گفتگو میں خاموشی سے دوسروں کی بات سننے کا تھا۔ اس میں یہ وصف تھا کہ وہ پہروں دوسروں کی باتیں خاموشی سے بغیر ٹوکے سن سکتا تھا۔ سخت سے سخت بات کا جواب وہ انتہائی شیریں مسکراہٹ سے دیتا تھا سوائے اس کہ کے کوئی بات خلافت یا حضرت مسیح موعود اور جماعت کے عقائد کی توہین اور تضحیک پر مبنی ہو۔ اس معاملے میں اس کا جواب انتہائی برجستہ ہوتا اور علم وتحقیق پر مبنی ہوتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا پورا سیٹ اس نے نیا خریدا تھا جس کو وہ اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود پڑھتا تھا اس کے علاوہ خطبات سننے کا شیدائی تھا۔

ڈاکٹر طارق کی قصور میں تعیناتی 1986ء میں لاہور سے دوسالہ ڈی۔ ایم۔ آر۔ ڈی کورس کرنے کے بعد ہوئی۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ ڈی کے دوران لاہور میں اپنے تمام غریب رشتہ داروں اور عزیزوں کا مفت علاج کرتا اور ہسپتال سے کروانا اس کا معمول تھا۔ ان دو سالوں میں جن رشتہ داروں کا بھی اس نے علاج کروایا وہ اس قدر خلوص سے کروایا کہ چھبیس سال گزرنے کے بعد بھی وہ اپنی ساری مصروفیات چھوڑ کر اس سے ملنے کیلئے چلے آتے تھے۔ قصور میں ہسپتال کی ملازمت کے علاوہ ڈاکٹر طارق نے اپنا الٹراساؤنڈ کلینک کھول رکھا تھا جس میں خدا تعالیٰ کے فضل نے اس کو کمال کی مہارت دے رکھی تھی۔ اس کے مریض دور دور سے اپنے اردگرد کے الٹراساؤنڈ کلینک چھوڑ کر اس کے پاس آیا کرتے تھے اور گھنٹوں اس کے انتظار میں بیٹھتے تھے۔ حالانکہ اردگرد اور بھی کلینک موجود تھے، غریبوں کا معائنہ وہ انتہائی کم قیمت بلکہ بعض اوقات مفت کر دیتا تھا۔ 2004ء میں ڈاکٹر طارق کی تعیناتی بسلسلہ ایم ڈی ریڈیالوجی جنرل ہسپتال لاہور میں ہوئی جہاں انہوں نے 2004-2008ء ملازمت کی۔ اس عرصے کے دوران بھی آبائی علاقے سے آنے والے بے شمار اور پرانے تعلق دار کثرت سے اس کے پاس آتے رہے اور انتہائی اعلیٰ لفظوں میں اس کا ذکر کرتے ہیں کیونکہ یہ ان کی ہر ممکن مدد کرتا رہا ہے۔

2008-2010ء تک اس کی تعیناتی میو ہسپتال بطور ایڈیشنل ایم ایس ہوئی۔ جسے اس نے انتہائی خدمت کی بہترین اسپرٹ کے ساتھ ادا کیا۔ اس دوران وہ لمحہ بھر کے لئے بھی بچوں کی تعلیمی ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہوا۔ بلکہ ان کو کالج، یونیورسٹی سے چھوڑنے اور لانے کے علاوہ مزید تیاری اور تعلیم کے لیے بھی پورا وقت دیا۔

ان کے بھائی مکرم مبارک خاں صاحب نے ان کی شہادت پر فرمایا کہ وہ ایک جنتی شخص تھا اور اونچے درجے کا جنتی وجود تھا جس نے اپنی ساری زندگی انتہائی محنت، جدوجہد اور صاف ستھری زندگی کا عملی نمونہ بن کر گزاری۔

ان کی بھاوج نے کہا کہ ڈاکٹر طارق کا خاندان کے تمام بچوں کے ساتھ پیار ایسا تھا کہ گویا بچوں کے لیے مقناطیس تھا جس کے ساتھ بچے ایسے دیکھتے ہی چمٹ جاتے اور باقی سب باتیں بھول کر رات گئے تک اس کے ساتھ بیٹھے رہتے تھے۔ انتہائی تھکاوٹ کے باوجود بھی بچوں کو اپنے سے دور نہیں کرتا تھا۔

ان کے بھتیجے کاشف منیر نے ان کے متعلق بچپن کی یادداشتیں سناتے ہوئے کہا کہ جب ہم چھوٹے چھوٹے تھے تو ڈاکٹر صاحب ہمارے ساتھ کرکٹ کھیلتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہمارے لئے ہر طرح کے بسکٹ اور کھلونے وغیرہ لاتے تھے۔ صفائی کے متعلق بھی چیک کرتے تھے۔

نماز جنازہ وتدفین

ڈاکٹر طارق کا جنازہ 29 مئی 2010ء کو گھر لایا گیا جہاں پر مقامی احباب اور رشتہ داروں نے نماز جنازہ آپ کے گھر میں پڑھی اور اس کے بعد آپ کو تدفین کے لئے ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں پر مکرم محترم ناظر اعلیٰ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے انصار اللہ ہال میں نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد ان کی تدفین قبرستان عام میں کر دی گئی۔ ڈاکٹر طارق کی جاں نثاری پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی طرف سے تعزیت کے لئے ٹیلی فون آئے اور حضور نے تمام گھر والوں کے ساتھ اور بچوں کے ساتھ فرداً فرداً گفتگو فرمائی۔ اس کے بعد مرکز سے ضلع اور مقامی جماعتوں کی طرف سے بزرگان تعزیت کے لیے تشریف لاتے رہے۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد میں بیرونی ممالک سے احمدی احباب اور وفود تشریف لائے۔

قصور سے جہاں ڈاکٹر طارق نے طویل عرصہ تک ملازمت کی (1986-2004ء) بکثرت احباب اور سرکاری ڈاکٹر صاحبان اور ان کے اہل خانہ تعزیت کے لئے لاہور آئے۔

ہم صدق دل سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے اور اس کے بچوں کا خود نگران بن کر ان کی پرورش اور تربیت کرے۔ نیز ہم صدق دل سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم عظیم جاں نثاران احمدیت کی روایت صدق ووفا کو زندہ رکھیں گے اور حق و صداقت کے پرچم کو ہمیشہ سربلند رکھیں گے۔

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

ہلدی کا مختصر تعارف اور بعض مفید نسخے

اردو، ہندی نام ہلدی، فارسی زرد چوب، ہلدی مشہور، معروف چیز ہے۔ جسے سالن کو خوش رنگ اور خوش ذائقہ بنانے کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

ہلدی زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے۔ اسے زمین سے کھود کر نکالتے ہیں۔ اس وقت اس کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ پھر اسے صاف کر کے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر ابالتے ہیں۔ جب ملائم ہو جائے تو دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں۔ پھر ان جڑوں کو باریک پیسا جاتا ہے۔

اس کا مقام پیدائش، بمبئی، مدراس، بنگال، یوپی، پنجاب، جنوبی ہند، بنگلہ دیش، پاکستان ہے۔ برصغیر میں ہر جگہ کاشت کی جاتی ہے۔ اس کی کاشت کے لئے گرم اور تر آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کا **مزاج** گرم درجہ سوم، خشک درجہ سوم اور ذائقہ تقریباً ''تلخ'' رنگ تیز زرد ہوتا ہے۔

مقدار خوراک تازہ ہلدی کا رس دس سے بیس گرام۔ سفوف دو سے چھ گرام ہے ہلدی میں سلفر کا جزو زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس لئے اسے گندھک کی نباتات کہتے ہیں۔ ہلدی سے ایک قسم کا تیل بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ جسے ٹرمرک آئیل کہتے ہیں۔

ہلدی کے فوائد

مقوی، مصفّی خون، بھوک لگاتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ جگر کے سدے کھولتی ہے۔ آنکھ کی روشنی کو تیز کرتی ہے۔ یرقان میں مفید ہے۔ زخموں کو خشک کرتی اور خون کو بند کرتی ہے۔ لقوہ اور جسم کے نیچے والے حصہ کے فالج میں مفید ہے۔ اندرونی چوٹ، سوجن و رگڑ میں بھی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ بیرونی طور پر زخموں پر لگاتے اور دردوں پر ضماد کرتے ہیں۔ ہلدی چہرے کے داغوں اور چھائیوں کو دور کرنے کے لئے ابٹنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ ہلدی کا استعمال بہت پرانے وقتوں سے خوراک، گھریلو علاج اور آیورویدک و یونانی ادویات میں کیا جاتا رہا ہے۔ ''چرک سنگھتا'' میں اس کا استعمال فساد خون، یرقان، کھانسی، کوڑھ، آنکھوں کے امراض کے لئے ملتا ہے۔

ہلدی کے چند مفید نسخے

ابٹن کا نسخہ

چنے سیاہ کا آٹا (بیسن) ایک حصہ۔ ہلدی نصف حصہ ملا کر ابٹن بنا لیں۔ حسب ضرورت گائے یا بکری کے تازہ کچے دودھ میں ملا کر چہرہ پر لگائیں۔ چہرے کے داغوں اور چھائیوں کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے چہرہ پر ہلکی سی زعفرانی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

آنکھوں کا دکھنا

دس گرام ہلدی کو 175 گرام پانی میں ابالیں اور دوہرے کپڑے سے چھان کر ڈراپر میں ڈال کر صبح شام دو دو قطرے آنکھوں میں ڈالنا آنکھ دکھنا، سوجن جلن اور درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔

پھٹکڑی سفید بریاں ایک حصہ ہلدی ایک حصہ یعنی برابر وزن سرمہ بنا کر تین مرتبہ روزانہ آنکھوں میں لگانا۔ دھند، جالا، آنکھ سے پانی بہنا دور کر کے نظر کو تیز کرتا ہے۔

تین تین رتی ہلدی کو گڑ میں ملا کر دو مرتبہ روزانہ کھلانا پیٹ کے کیڑوں کو مار دیتا ہے۔

پانچ سے دس گرام نیم گرم دودھ میں چینی ملا کر پلانا ہر قسم کی اندرونی جماؤ خون سے دردوں کو رفع کرتی ہے۔

جوڑوں کی سوجن اور درد کے لئے ہلدی کا لیپ کرنے سے آرام آ جاتا ہے۔

یرقان کے لئے

ہلدی کا سفوف 5 گرام دہی پچاس گرام دو مرتبہ صبح شام دینے سے یرقان کا مرض دور ہو جاتا ہے۔

بلڈ پریشر کے لئے

زیرو نمبر کے کیپسول بھر لیں بلڈ پریشر کے لئے ایک کیپسول روزانہ پانی کے ساتھ کھانا مفید اور مجرب ہے۔

پٹرولیم کی دریافت

آنحضرت ﷺ کی مشہور حدیث ہے کہ:

آنحضرتؐ نے فرمایا قیامت نہیں آئے گی تاوقتیکہ عرب میں وہ آگ ظاہر نہ ہو جس سے بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں۔

(کنز العمال جز 14 ص 344 ناشر مکتبہ التراث الاسلامی حلب)

الساعۃ یعنی ظہور مہدی کی یہ علامت 1935ء میں پوری ہوگئی جبکہ سعودی عرب میں خدا کے فضل سے پٹرولیم اور دوسری معدنیات کی دریافت ہوئی اور شاہ ابن سعود نے غیر ملکی فرموں کے ذریعہ اس کے برآمد کئے جانے کا خصوصی اہتمام فرمایا۔

ش۔گ

میری امی جان

محترمہ سرور سلطانہ صاحبہ بیگم مولانا عبدالمالک خان صاحب

میری والدہ مکرمہ سرور سلطانہ صاحبہ 22 جون 2010ءکو اس دنیا سے رخصت ہو کر خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ آپ مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی اہلیہ تھیں۔ان کی وفات پر آج بھی یوں ہی لگتا ہے گویا وہ ہمارے درمیان موجود ہوں۔ ان کی ہر چیز سے ان کی یاد ستانے لگتی ہے۔ان کا نقشہ ہر وقت آنکھوں کے آگے گھومتا رہتا ہے۔میری امی انتہائی شفیق، نیک اور خدا ترس خاتون تھیں ہر لمحہ میں نے ان کو خدا کو یاد کرتے دیکھا۔

ضروری سمجھتی ہوں کہ سب سے پہلے اپنے نانا جان کا کچھ ذکر کروں۔ ان کا نام محمد یاسین خان تھا۔آپ فیروز پور کے رہنے والے تھے۔انتہائی شریف النفس اور نیک انسان تھے۔ فیروز پور میں آپ بیکری کا کاروبار کرتے تھے اور اس کے علاوہ ڈیرہ دون میں آپ کا میس بھی تھا۔ پارٹیشن کے بعد سب کچھ وہیں رہ گیا اور آپ لاہور آ گئے۔ نانا جان کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ایک احمدی نے آپ کا یہ شوق دیکھ کر حضرت مسیح موعود کی کتاب ’اسلامی اصول کی فلاسفی‘ اور ’کشتی نوح‘ آپ کے سرہانے رکھ دی جس کو آپ نے ایک بار پڑھا اور اتنے متاثر ہوئے کہ انہیں دوبارہ پڑھا اور پھر حضرت مصلح موعود کی بیعت کر لی اور اس میں اتنے پختہ ہوئے کہ مخالفت کی بھی پرواہ نہ کی اور سارے خاندان کو احمدی کرلیا۔کتب پڑھ کر سناتے۔ احمدی ہونے کے بعد نمازوں میں اور باقاعدگی اور خشوع پیدا ہوگیا۔مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ ہر اہم معاملے میں استخارہ کرتے تھے۔اپنے ایک بیٹے محمد یامین کو قادیان لے جا کر جامعہ میں داخل کردیا لیکن افسوس کہ ماموں جان طالب علمی کے دوران ہی وفات پا گئے۔

ایسے نیک باپ کے گھر پروان چڑھنے والی یہ بیٹی سرور سلطانہ خود بھی بچپن سے نیک اور دین دار ہو گئیں اور اپنے والد کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرتیں۔ جب امی بڑی ہوئیں تو شادی کے لئے کئی اچھے رشتے آئے جن میں میرے والد صاحب کا رشتہ بھی تھا۔نانا جان نے دنیاوی جاہ وحشمت کے بجائے ایک واقف زندگی کو ترجیح دی۔ ابا اس وقت جامعہ سے نئے نئے فارغ ہوئے تھے اور ان کا تقرر لکھنؤ میں ہوا تھا۔چنانچہ امی شادی ہو کر لکھنؤ آ گئیں۔ شادی کے بعد لڑکیوں کے بڑے ارمان ہوتے ہیں۔ سیر وتفریح کا پروگرام بنتا ہے لیکن امی جس وقت شادی ہو کر آئیں ان دنوں کسی وجہ سے مربیان کے مشاہرے رکے ہوئے تھے اور مالی تنگی تھی۔ لیکن اس نو بیاہتا دلہن نے جو ایک امیر گھرانے سے آئی تھی وفا کا وہ نمونہ دکھایا کہ اپنے خاوند کے ساتھ تنگدستی کے اس دور میں خوشی خوشی گزارہ کیا اور چٹنی روٹی کھا کر بھی خدا کا شکر ادا کیا اور کوئی حرف شکایت زبان پر نہ لائی نہ ہی خاوند سے کوئی لڑائی جھگڑا کر کے بدمزگی کا ماحول پیدا کیا۔ بلکہ یہی کہا کہ یہ تو خدا کی خاطر ہے۔ہم گزارہ کرلیں گے۔ابا اکثر اس وقت کو یاد کر کے امی کی تعریف کرتے تھے۔ یقیناً خدا کے فرشتے بھی امی کے اس فعل پر عش عش کر اٹھے ہوں گے۔

میری امی کو تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ مڈل تک سکول جا کر تعلیم حاصل کی پھر کسی وجہ سے بقیہ تعلیم گھر پر حاصل کی۔ نانا جان دین کی کتب پڑھنے کو دیتے تھے جس سے دینی علم حاصل ہوگیا تھا لیکن شادی کے بعد میرے ابا کے ساتھ رہ کر آپ کا علم بہت وسیع ہوگیا۔ مطالعہ کتب کرتی رہیں۔ اردو بہت اچھی تھی۔ علم دوست تھیں۔ درِثمین، کلامِ محمود اور احمدی شعراء کے اشعار خوب یاد تھے۔اس لئے بیت بازی کرنا آپ کو بہت پسند تھا۔ابا جان بھی جب کوئی مضمون لکھتے امی کو ضرور سناتے۔اپنے بچوں کے لئے بھی وہ یہی چاہتی تھیں کہ بہت علم حاصل کریں اور اس کے لئے انہوں نے بہت محنت کی۔

میری امی جان میرے والد صاحب کا بہت خیال رکھتیں اور ان کی خدمت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ابا واقف زندگی تھے۔امی نے وقف کے تقاضوں کو نبھانے میں ان کا پورا پورا ساتھ دیا۔ابا کے لئے وقت پر اچھے کھانے تیار کرنا ان کے کپڑے دھو کر استری کر کے ٹانگ کر رکھتیں۔ کہتی تھیں تمہارے ابا بہت محنت کرتے ہیں وہ خادمِ دین ہیں اگر میں ان کا خیال رکھوں گی تو خدا مجھ سے راضی ہوگا۔ابا کی ہر بات مانتیں اور کوشش کرتیں کہ ان پر گھریلو ذمہ واریوں کا کم سے کم بوجھ پڑے تاکہ وہ یکسوئی سے اپنا کام کرسکیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا گھر ایک چھوٹی سی جنت تھا جس میں ابا کے خلوص ومحبت اور امی کی اطاعت ووفاداری نے ایک پرسکون ماحول پیدا کر رکھا تھا جس میں رہ کر ان دونوں کا ایک ہی مقصد تھا یعنی دین کی خدمت اور اپنے بچوں کی دیکھ بھال وتربیت۔

اوپر ذکر آچکا ہے کہ امی نے بچوں کے دل میں علم حاصل کرنے کا شوق پیدا کردیا تھا۔ وہ کوشش کرتیں کہ ان کے بچے تعلیم میں نمایاں مقام حاصل کریں اس کے لئے وہ خود بھی بچوں کو پڑھاتیں۔ ہوم ورک اپنی نگرانی میں کرواتیں۔ ٹیوشن کا تو سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔بس ہماری امی یا ابا ہمیں پڑھاتے تھے۔ امی ہم کو وقت ضائع کرنے کے لئے اِدھر اُدھر نہ جانے دیتیں۔ ہم سب بہن بھائی خود ہی ملکر کھیلتے بلکہ بعض کھیلوں میں ہماری امی ہمارے ساتھ شامل ہوتیں۔کبھی کبھی اگر سکول کے کسی پروگرام میں بلایا جاتا تو بچوں کی خاطر ضرور شرکت کرتیں اور اگر اس پروگرام میں ہمارا کوئی حصہ ہوتا تو بہت خوش ہوتیں اور گھر آکر ہماری حوصلہ افزائی کرتیں۔ میری ایک بہن کو انگلش میڈیم سکول میں داخل کرادیا کہ اچھی تعلیم ہوگی۔ جب اس کا کورس آیا تو امی نے دیکھا کہ اردو کی کتاب بہت آسان ہے تو فکر سے کہنے لگیں کہ اس کو اردو نہیں آئے گی۔ پھر اردو کی وہ کتاب جو گورنمنٹ سکول میں پڑھائی جاتی تھی منگوائی اور سکول سے آنے کے بعد خود اس کو وہ کتاب پڑھاتیں، مطلب سمجھاتیں اور املاء لکھواتیں۔نتیجہ یہ نکلا کہ اس کی اردو بہت اچھی ہوگئی۔سکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ میری امی جان کو بچوں کی دینی تعلیم کا بھی بہت فکر ہوتا تھا۔تمام بچوں کو خود قرآن کریم پڑھایا۔ بار بار دہرائی کرواتیں۔ ذیلی تنظیموں کے نصاب کی کتابیں پڑھا کر ہم کو سمجھاتیں۔آپس میں ہمارے دینی مقابلے کرواتیں اور انعام دیتیں۔ ہم سب بہن بھائیوں کو ہر وقت یہی سمجھاتیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اور یہ سبق انہوں نے ہماری گھٹی میں ڈال دیا۔ عملاً بھی اسکا مظاہرہ کرنے کو کہتیں۔ ایک دفعہ میرا ایف ایس سی فائنل کا پریکٹیکل امتحان تھا کہ لجنہ کا اسلامی اصول کی فلاسفی کا امتحان بھی آگیا۔امی نے ارشاد فرمایا کہ تم نے یہ امتحان ضرور دینا ہے۔ میں نے بہتیری معذرت کی کہ میرا کالج کا امتحان ہے اس کی بہت تیاری رہتی ہے لیکن وہ یہی کہتیں کہ دین کو مقدم رکھو گی تو دنیا میں برکت ہوگی۔ چنانچہ ان کے اصرار پر میں نے کتاب پڑھی اور امتحان دیا۔امی کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔ یقیناً انہوں نے اتنی دعا کی کہ کالج کا امتحان بھی اچھا ہوگیا۔اسی طرح جب لجنہ کے مقابلہ جات ہوتے تو ہمارے ابا سے کہہ کر تقریریں لکھواتیں اور ہمیں تیاری کرواتیں۔سورتیں حفظ کرواتیں اور مقابلوں میں حصہ دلواتیں۔ ہمارے انعام لانے پر خوشی سے پھولی نہ سماتیں اور اگر کبھی انعام نہ آتا تو سمجھاتیں کہ مقابلوں میں شرکت کرلی اس کا اجر ملے گا۔ دل برا نہ کرو۔ہمارے ہاتھ سے چندے دلواتیں۔عیدی ملتی تو ضرور کہتیں کہ اس میں سے پہلے خدا کا خانہ پر کرو۔ ہمارے امتحان میں کامیابی پر ہم سے دو نفل شکرانے کے ادا کرواتیں۔

میرا بھائی اکلوتا تھا لیکن امی نے اس سے کبھی بے جا لاڈ پیار نہ کیا کہ بگڑ نہ جائے۔اس کی ہر جائز بات مانتیں اور ہر غلط بات پر سرزنش کرتیں۔ہمیں قناعت وصبر کی تلقین کرتیں۔ ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے کی اہمیت سمجھاتیں۔ہمیں کہتی تھیں کہ دنیاوی چیزوں اور مال ومتاع میں لوگوں کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو اور ان کا مقابلہ نہ کرو بلکہ شکر ادا کرو تا کہ نعمتیں بڑھیں۔خدا پر توکل کرنا ہماری ماں نے ہمیں سکھایا۔خود بھی وہ توکل کے اعلیٰ مقام پر فائز تھیں۔ ہر مشکل میں خدا کا دامن تھامتیں۔اسی سے مدد مانگتیں۔بچپن سے میں نے یہی دیکھا کہ جب بھی مشکل مواقع آئے بچوں کے ساتھ اجتماعی دعا کرتیں نفل ادا کرتیں اور خدا پر بھروسہ کرتیں اور خدا تعالیٰ ان کے کام کروا دیتا۔میرے بچپن کا ایک واقعہ آج بھی ذہن پر نقش ہے کہ ایک دفعہ امی کے پاس کوئی پیسہ نہ تھا کہ سبزی بھی منگوائی جاسکتی۔اسی دوران کسی مہمان کے آنے کی بھی اطلاع آگئی امی بہت پریشان ہوئیں اور دعا میں لگ گئیں۔خدا نے ایسا فضل فرمایا کہ تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک شخص نے دروازے پر دستک دی اور بیس روپے دے کر کہنے لگا کہ ایک سال پہلے میں نے مولوی صاحب سے ادھار لئے تھے پھر میں کہیں چلا گیا تھا اب آیا ہوں تو یہ ادھار واپس کر رہا ہوں۔اس طرح کے بے شمار واقعات ہیں جو میں نے امی کی زندگی میں مشاہدہ کئے کہ انہوں نے دعا کی اور خدا نے کام کروادیا۔ پھر ہم بچوں میں عزتِ نفس بھی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ کسی ضرورت پر کسی سے مانگنے سے خود بھی بچتیں اور ہم کو بھی منع کرتیں۔ایک معمولی سا واقعہ ہے کہ اس زمانے میں ہمارے گھر میں فریج نہیں ہوتا تھا۔کبھی کبھار بازار سے برف لا کر پانی ٹھنڈا کرلیا کرتے تھے۔ ہمارے گھر کے اوپر جو فیملی رہتی تھی وہ مالی وسعت رکھتے تھے۔ایک دن ان کی امی نے ہم سے کہا کہ تم لوگوں کو برف کی ضرورت ہو تو ہم سے لے جایا کرو اور ساتھ ہی انہوں نے ہمیں بہت سی برف دے دی۔ میں اور میرا بھائی برف لے کر بہت خوش ہوئے اور دوڑتے ہوئے اپنے گھر آئے اور امی کو لا کر دی اور سب حال سنایا۔ میری امی بہت ناراض ہوئیں۔ کہنے لگیں تم فقیر ہو جو لوگوں سے برف مانگتے ہو اور یہ کہہ کر ساری برف پھینک دی اور کہا کہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانا بہت بری بات ہے۔ مانگنا ہے تو خدا سے مانگو۔ پھر آٹھ آنے دئے اور میرے بھائی سے کہا کہ جاؤ بازار سے برف خرید کر لاؤ۔اس وقت تو ہمیں سمجھ نہ آئی تھی آج اندازہ ہوتا ہے کہ بچپن سے عزت نفس پیدا کردی۔

مہمان نوازی کا خلق امی میں حد سے زیادہ تھا۔کوئی مہمان آئے واقف ہو یا اجنبی، اپنا ہو یا پرایا امی اس کی خاطر داری کرتیں۔کھانے کا وقت ہو کھانا ضرور کھلاتیں ورنہ مشروبات سے تواضع

کرتیں۔ ہر ممکن طریق پر بعض دفعہ اپنی جان پر مشقت ڈال کر بھی مہمان کی خاطر کرتیں۔ ابا کے کام کی وجہ سے مہمان بھی بہت آتے تھے لیکن کبھی نہ تھکتیں نہ تنگ آتیں بلکہ خوشدلی سے ان کے آگے کچھ نہ کچھ پیش کرتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ مہمان نوازی تو صفت انبیاء ہے۔

اسی طرح جذبہ خدمت خلق آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ کبھی کسی کو تکلیف میں دیکھ لیتیں یا کسی کا دکھ سن لیتیں اس وقت تک چین سے نہ بیٹھتیں جب تک اس کی مدد نہ کرلیتیں۔ بچپن میں میں نے دیکھا کہ ان کا معمول تھا کہ مہینہ میں ایک دفعہ اپنے ہاتھ سے بہت سارا کھانا پکاتیں اور غرباء کی بستی میں تقسیم کروادیتیں۔ اسی طرح کبھی کسی مستحق کو کپڑے سی کر دے دیتیں۔ ایک دفعہ ہمارے پڑوس کی ایک غریب بچی کے پاس عید پر پہننے کے نئے کپڑے نہ تھے۔ امی اس کے لئے بازار سے کپڑا لائیں حالانکہ پیسوں کی کمی تھی اور اس کا جوڑا سی کر ساتھ چوڑیاں لگا کر اس کو چاندرات کو دیا۔ بیماروں کی عیادت کرتیں۔ کبھی کبھی ان کے لئے کچھ پکا کر پرہیزی کھانا بھجواتیں۔ غرض ضرورت مندوں کی ہر ممکن مدد کرنا اپنا فرض سمجھتیں۔

امی جان میں یہ بھی خوبی تھی کہ صبر کا مادہ ان میں بہت تھا۔ مشکل سے مشکل حالات کو برداشت کرلیتیں۔ کراچی کا ایک واقعہ ہے کہ ہمارا ایک پڑوسی تعصب کی بناء پر بہت تکلیف دیتا تھا۔ ہمارے گھر میں کوڑا کرکٹ پھینکتا۔ گندا پانی ڈال دیتا امی خاموشی سے صاف کردیتیں کوئی جھگڑا نہ کرتیں۔ یہ اس کا معمول تھا۔ اس نے تعصب کی انتہا کردی تھی۔ بچوں کو بھی آتے جاتے تنگ کرتا۔ اس پر ایک دفعہ آزمائش کا وقت آگیا۔ اس کا جوان بیٹا جل گیا۔ خاوند کو فالج ہوگیا۔ بیٹی کو مجبوراً بوڑھے آدمی سے بیاہنا پڑا۔ امی ان کی تمام مخالفت اور ایذارسانی بھول کر ان کی ہمدردی کو گئیں۔ کھانا پکا کر بھیجا۔ وہ عورت حیران ہوئی کہ جسکے ساتھ بدسلوکی کرتی تھی آج وہ ہی میرا خیال رکھ رہی ہے۔

میرا بھائی جس کا نام ظفر تھا پلنگ سے گر کر ڈیڑھ سال کی عمر میں فوت ہوگیا امی نے اس کی وفات پر صبر کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ پھر میری بہن جو ہندوستان میں بیاہی تھیں وفات پاگئیں ملکی قیود کی وجہ سے جا بھی نہ سکتی تھیں بہت صدمہ تھا لیکن امی نے صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ ہم سب کو بھی صبر کی تلقین کی۔ میرے ابا کی جب وفات ہوئی امی کی دنیا اجڑ گئی۔ برسوں کا ساتھی یوں آن واحد میں ایک حادثہ میں جدا ہوگیا لیکن میری ماں نے بہت حوصلے سے یہ دکھ برداشت کیا اور فرمایا میں حضرت اماں جان کے الفاظ میں یہی کہوں گی کہ خدا ہمیں نہ چھوڑے اور بعد میں تمام ذمہ واریوں کو احسن طریق پر سرانجام دیا۔

امی کا ایک جوہر شجاعت و بہادری بھی تھا۔ ابا کو اپنے کاموں کے سلسلے میں دوروں پر جانا ہوتا تھا۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ بہادری سے رہتیں اور سارے کام انجام دیتیں۔ 1953ء میں کراچی میں احمدیوں کے لئے مشکل حالات آئے۔ ایک دن جب ابا کسی جماعتی کام سے باہر گئے ہوئے تھے۔ امی گھر میں بچوں کیساتھ تھیں کہ مخالفین کا ایک گروہ ہمارے گھر کو آگ لگانے آگیا۔ امی نے ہمت سے کام لیا بجائے اس کے کہ گھر سے نکل جائیں یا شور مچاتیں خاموشی اور ہمت سے اپنی دانست میں آگ سے بچاؤ کے جو طریق ہوسکتے تھے اختیار کئے بچوں کو محفوظ جگہ پر چھپا دیا اور خود جائے نماز بچھا کر اس خطرہ کے ٹلنے کی دعا کرتی رہیں۔ خدا نے ایسا کرم کیا کہ پڑوسیوں کا ملازم مخالفین کا شور سن کر باہر آیا اور روکنے کے لئے دھمکانے لگا۔ وہ لوگ کچھ گھبرا کر فرار ہوگئے اور خدا نے ہم سب کو محفوظ رکھا۔

میری امی انتہائی سلیقہ مند خاتون تھیں کبھی حرص، لالچ یا طمع کا شائبہ بھی میں نے ان میں نہیں دیکھا۔ بہت قناعت پسند تھیں۔ جو ملتا وہ کھالیتیں، جو میسر آتا وہ لباس پہن لیتیں۔ بعض دوسری عورتوں کی طرح وہ نت نئے کپڑے بنوانے کی نقل نہ کرتیں۔ بچوں کے کپڑے اپنے ہاتھ سے سیتیں۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر بچوں کے لئے ایسے جاذب نظر لباس بناتیں جو کسی طرح بازار کے ریڈی میڈ کپڑوں سے کم نہ ہوتے۔ اسی طرح پرانے کپڑوں کو کتر بیونت کرکے گھر کی بہت سی کارآمد چیزیں بنالیتیں۔ جب سردیوں کا موسم آتا تو بڑے اہتمام کے ساتھ رضائیوں کو ادھیڑ کر ابرے دھوتیں نئے سرے سے استر رنگتیں اور روئی بھروا کر ڈورے ڈالتیں اور ایسی خوبصورت خوش شکل رضائیاں بنادیتیں کہ مزہ آجاتا۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے ہمارے ابا سے ناجائز فرمائشیں کی ہوں یا ایسے تقاضے کئے ہوں جو ابا کی استطاعت سے باہر ہوں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کی سلیقہ مندی نے یہ احساس ہی نہ ہونے دیا کہ کتنی کم مائیگی تھی بلکہ انہوں نے اپنی محنت سے سفید پوشی کا بھرم قائم رکھا۔ کھانا بہت اچھا پکاتیں۔ ان کے ہاتھ کی دال میں بھی گوشت کا گمان ہوتا۔ بہت صفائی پسند تھیں۔ گھر کو صاف ستھرا رکھنا ان کے اوصاف حمیدہ کا ایک وصف تھا۔

یہ میری ماں تھی اعلیٰ ظرف اور عالی حوصلہ۔ خوش اخلاق اور ملنسار، نیک سیرت، محنتی اور سمجھدار۔

میری امی بہت نیک خاتون تھیں۔ خدا سے محبت کرتیں۔ اس کے حکموں پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کرتیں۔ نمازوں کی پابند، تلاوت قرآن کثرت سے کرتیں۔ تہجد گزار اور نوافل کا اہتمام کرنے والی۔ ان کو دعاؤں کی بہت عادت تھی۔ میں نے بچپن سے دیکھا کہ وہ کام کرتے وقت بھی دعا کرتی رہتیں کبھی عربی میں کبھی اپنی زبان میں اور آنکھوں سے آنسو گرتے رہتے۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ خلیفہ وقت سے ملنے والی ہر تحریک پر فوراً لبیک کہنے کی کوشش کرتیں اور حسب توفیق حصہ لیتیں۔ دین کے کام کرنے کا بہت جذبہ تھا۔

کراچی میں شروع میں نگران ناصرات کے طور پر کام کیا۔ اس کے بعد حلقہ سعید منزل کی صدر رہیں۔ بہت لگن سے کام کرتیں ان کی کوشش ہوتی کہ ہر کام کو بہتر سے بہتر رنگ میں انجام دیں۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ لجنہ کی طرف سے کسی چندے کی تحریک تھی۔ امی کے حلقے کو بھی ایک ٹارگٹ دیا گیا ان کی کوشش تھی کہ ٹارگٹ سے بڑھ کر وصول ہو۔ گھر کے کام کاج سے فارغ ہوکر صبح سے شام تک گھروں کا دورہ کرتیں۔ میں چھوٹی سی تھی۔ مجھے ساتھ لے کر جاتیں اور اونچے اونچے فلیٹوں میں سیڑھیاں چڑھ کر جاتیں اور وصولی کرتیں اور جب ٹارگٹ سے بڑھ کر وصولی ہوگئی تو امی کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔ جب ربوہ آئیں تو حلقہ دارالصدر شرقی کی صدر کے طور پر کام کیا اور خدا کے فضل سے محلّہ صف اول میں شامل رہا۔ اپنی خوش اخلاقی سے ہردلعزیز تھیں۔ اپنے ساتھ کام کرنے والیوں سے دوستانہ برتاؤ رکھتیں۔ محبت و پیار سے کام لیتیں۔ لیکن کبھی اپنے کام پر فخر نہ کیا اگر کوئی کہتا بھی تو یہی کہتیں کہ خدا کی دی ہوئی توفیق نے ہمت دی ورنہ میں کس قابل ہوں اور یہ شعر پڑھتیں۔

یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار

لاس اینجلس امریکہ اپنے بیٹے کے گھر جب پہلی دفعہ گئیں تو دیکھا کہ جماعت کی کئی عورتیں ہیں تو وہاں لجنہ قائم کردی ایک کو صدر منتخب کروادیا اور ایک کو سیکرٹری اور ان کو کام کرنے کے طریقے سمجھائے۔ ربوہ آکر حضرت سیدہ چھوٹی آپا جان کی خدمت میں اپنی کارگزاری عرض کی جس پر انہوں نے خوشنودی کا اظہار کیا۔

محلّہ میں بچوں کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے پر بہت زور دیتیں اور ہر سال ایک تقریبِ آمین کرواتیں۔ اس میں ان بچوں کی حوصلہ افزائی کرتیں جنہوں نے قرآن کریم ختم کیا ہوتا۔ بچوں کی مائیں اور دوسری عورتیں بھی شامل ہوتیں۔ سب میں مٹھائی تقسیم کرتیں۔ محلّہ میں اگر خدانخواستہ کوئی وفات ہوجاتی تو تعزیت کے لئے جاتیں اور محلّہ کی طرف سے تعزیتی کھانا بھی پکا کر لواحقین کو بھجواتیں۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے صدریاں سینے کا ارشاد لجنہ کو ہوا تھا۔ امی نے محلّہ کی تمام عورتوں کو اپنے گھر میں بلا کر صدریاں تیار کروائیں۔ یوں لگتا تھا کہ ایک چھوٹی سی فیکٹری ہے جہاں دن رات کام ہو رہا ہے اور خدا کے فضل سے ربوہ کے سب محلوں سے زیادہ صدریاں اس محلے نے تیار کر کے دیں اور حضور کی طرف سے سند خوشنودی بھی عطا ہوئی۔ لجنہ کے کاموں کو امی جتنی محنت و لگن سے کرتیں میرے ابا بھی بہت خوش ہوتے اور اکثر و بیشتر اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازتے تھے۔

امی سب رشتہ داروں سے حسن سلوک سے پیش آتیں۔ کراچی میں ہماری رہائش کے دوران کئی رشتہ دار کاموں یا تعلیم کی غرض سے کراچی آتے اور ہمارے گھر رہتے۔ دنوں نہیں بلکہ مہینوں اور سالوں۔ اور ہماری امی خوشدلی سے ہر ایک کے لئے گھر کے دروازے کھلے رکھتیں۔ ان کے آرام کا ہر ممکن خیال رکھتیں۔ یہی وجہ ہے کہ امی سے سب لوگ خوش تھے اور ان کے حسن سلوک کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے۔ آپ کی بیماری کے دوران اور وفات کے بعد سب نے بہت اچھے پیغامات بھجوائے اور جو آسکتے تھے انہوں نے آکر ہماری دلجوئی کی۔

اوپر ذکر کر آئی ہوں کہ امی کو درِثمین اور کلامِ محمود کے اشعار یاد تھے اس کے علاوہ ہمارے دادا جان حضرت مولانا ذوالفقار علی خان گوہر کے کلام کی کئی نظمیں آپ کو زبانی یاد تھیں اور اکثر ترنم سے پڑھتیں۔ خاص طور پر ایک شعر جب پڑھتیں تو روتی بھی تھیں۔ ایک دن میں نے پوچھا کہ آپ اس شعر کو پڑھ کر روتی کیوں ہیں تو کہنے لگیں کہ یہ سب لوگ اور تمہارے ابا تو نیک ہیں مجھے تو اپنے لئے ڈر لگتا ہے کہ میرا انجام خدا اچھا کرے اور جب ان کی وفات ہوئی اور خدا کے فضل سے بہشتی مقبرہ کے اس قطعہ خاص میں ان کی تدفین ہوئی جس میں میرے ابا، علماء اور بزرگان کے مزار ہیں تو مجھے وہ شعر اور امی کا اس کو پڑھکر رونا یاد آیا کہ خدا نے ان کی دعا کو کیسے قبول فرمایا۔ شعر یہ ہے۔

کھڑے ہوں روز محشر راست بازوں کی قطاروں میں
ہمارے نام بھی شامل ہوں تیرے جاں نثاروں میں

آخری چند سالوں میں صحت کمزور ہوگئی تھی۔ مختلف عوارض تھے اور وفات سے چند ماہ قبل طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ ہر ممکن علاج کیا گیا لیکن آخر تقدیر الٰہی غالب آئی اور 22 جون 2010ء کو اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔

درد کہتا ہے بہادو خونِ دل آنکھوں سے آج
عقل کہتی ہے کہ سب آہ و فغاں بے سود ہے

میری امی جان جنہوں نے خدا کے فضل سے دنیا میں اچھی زندگی گزاری۔ دینداری۔ حسن اخلاق۔ اطاعت وفرمانبرداری۔ انکسار۔ شفقت و محبت۔ قناعت وصبر۔ نیکی و پاکیزگی۔ دوراندیشی و فراست۔ محبت وشجاعت سب میں آپ نے نیک نمونہ پیش کیا۔ خدا سے دعا ہے کہ ان کے درجات کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہم سب بچوں کو بھی ان کے نقش قدم پر چلائے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105446 میں منصور احمد قمر

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد قمر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد وصیت 30294 گواہ شد نمبر 2 شہباز عمران خرم گل ولد سردار احمد

مسل نمبر 105447 میں احمد سرفراز

ولد محمد اسلم قوم سپرا پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شمسہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ احمد سرفراز گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد منیر ولد محمد شریف

مسل نمبر 105448 میں محمد مدثر

ولد مطیع اللہ قوم تھہیم پیشہ دوکانداری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھہڑی تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 18 مرلے واقع ٹھہڑی ضلع سرگودھا اندازاً مالیت-/800,000 رروپے (حصہ داران میں شامل ایک بہن، پانچ بھائی اور والدہ شامل ہیں) (2) کاروبار میں سرمایہ مالیت-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مدثر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد سمیع محمد

مسل نمبر 105449 میں شمائل احمد خان

ولد باصل احمد خان قوم خان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئی نادرن ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمائل احمد خان گواہ شد نمبر 1 علی باصل احمد خان ولد شاہد احمد خان گواہ شد نمبر 2 احمد سلمان ارشد ولد محمد ارشد

مسل نمبر 105450 میں سردار شرجیل آفاق

ولد سردار فیض الغنی قوم سردار پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/120,000 روپے سالانہ آمد از زرعی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سردار شرجیل آفاق گواہ شد نمبر 1 عبد العلی ولد عبد الحئی گواہ شد نمبر 2 سردار احسان محمود ولد سردار محمود الغنی

مسل نمبر 105451 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم ماچھی پیشہ خادم بیت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 سردار احسان محمد ولد سردار محمود الغنی گواہ شد نمبر 2 فاروق عمر ولد ڈاکٹر الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر 105452 میں نعیم احمد شکرانی

ولد مرید احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد شکرانی گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 نادی احمد ولد منیر احمد زاہد

مسل نمبر 105453 میں کنزیٰ اکرام

بنت محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنزیٰ اکرام گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ولد محمد حیات گواہ شد نمبر 2 اسامہ مصطفیٰ ولد غلام مصطفیٰ ملک

مسل نمبر 105454 میں چوہدری نعمان حمید

ولد چوہدری حمید اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نعمان حمید گواہ شد نمبر 1 چوہدری حمید اللہ ولد چوہدری محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 عبد العلی ولد عبد الحئی

مسل نمبر 105455 میں ریحان احمد

ولد غلام نبی قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ریحان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمر خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر 105456 میں سلمان منصور

ولد ڈاکٹر منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان منصور گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر 105457 میں محی الدین شان الحق

ولد ناصر الدین محمود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محی الدین شان الحق گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر 105458 میں ہاشم منصور

ولد ڈاکٹر منصور احمد قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہاشم منصور گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سلمان عمر ولد الطاف الرحمٰن عمر

مسل نمبر 105459 میں آصف اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو

گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔آصف اشرف گواہ شد نمبر1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر2 احمد خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر 105460 میں نگہت جہاں ستارہ

بنت محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نگہت جہاں ستارہ گواہ شد نمبر1 کلیم احمد سجاد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 105461 میں کلیم احمد سجاد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد سجاد گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 105462 میں نادرہ کلیم

زوجہ کلیم احمد سجاد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت مالیت-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نادرہ کلیم گواہ شد نمبر1 کلیم احمد سجاد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 105463 میں امتہ الکریم

زوجہ بشارت احمد طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 44 گرام 490. ملی گرام (2) نقد رقم مبلغ-/150,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الکریم گواہ شد نمبر1 چوہدری بشارت احمد طارق ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد بشارت احمد طارق

مسل نمبر 105464 میں عرفان احمد

ولد ملک مظہر احمد بشارت قوم ککے زئی ملک پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عرفان احمد گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 ذیشان بٹ

مسل نمبر 105465 میں اسد اللہ

ولد جمشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسد اللہ گواہ شد نمبر1 سہراب احمد ولد جمشید احمد گواہ شد نمبر2 حماد احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 105466 میں صغیر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ ملہی پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 184/7-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 7 کنال اندازاً مالیت-/600,000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/30,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صغیر احمد گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 105467 میں ولید احمد

ولد محمد منصور قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40 ممراج پورہ تحصیل سانگلہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد گواہ شد نمبر1 وجاہت احمد قمر وصیت 34649 گواہ شد نمبر2 محمد منصور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 105468 میں وحید احمد

ولد محمد منصور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 معمراج پورہ تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وحید احمد گواہ شد نمبر1 وجاہت احمد وصیت 34649 گواہ شد نمبر2 محمد منصور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 105469 میں جویریہ نصیر

بنت نصیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔جویریہ نصیر گواہ شد نمبر1 نصیر احمد قریشی ولد ذکریا احمد قریشی گواہ شد نمبر2 نسیم احمد وصیت 30845

مسل نمبر 105470 میں حفیظہ بدر حسین

بنت بدر حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ تعلیم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1800 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ حفیظہ بدر حسین گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ولد بدر حسین گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد بدر حسین

مسل نمبر 105471 میں عالیہ نزہت

بنت محمد اشرف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عالیہ نزہت گواہ شد نمبر1 ارشد محمود ولد بدر حسین گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ولد بدر حسین

مسل نمبر 105472 میں عاطف محمود

ولد محمود احمد اختر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف محمود گواہ شد نمبر1 محمود احمد اختر وصیت 27418 گواہ شد نمبر2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 105473 میں دانیال داؤد

ولد داؤد احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال داؤد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت 32213 گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبید السلام

مسل نمبر 105474 میں عبدالحئی باسط

ولد عبدالباسط قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت 27418

مسل نمبر 105475 میں عبدالعلیم

ولد عبدالحق مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ فوٹو گرافری سیکھ رہے ہیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میر پور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر ولد عبدالمنان

مسل نمبر 105476 میں شاہ نواز

ولد محمد اشرف قوم گرگیز پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100,000 روپے سالانہ بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ نواز گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت 34418 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل گرگیز ولد محمد اسلم

مسل نمبر 105477 میں طیب احمد تنویر گرگیز

ولد محمد اسلم گرگیز قوم گرگیز پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طیب احمد تنویر گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت 34418 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل گرگیز ولد محمد اسلم گرگیز

مسل نمبر 105478 میں خالدہ پروین

زوجہ غضنفر احمد قوم گھمن پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر ٹاؤن چوک اعظم ضلع لیّہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/8000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع چک 368/T.D.A ضلع لیّہ اندازاً مالیت-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مختار احمد گھمن ولد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 105479 میں غضنفر احمد

ولد مبارک احمد قوم لودھرا پیشہ ٹیچر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمر ٹاؤن چوک اعظم لیّہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع عمر ٹاؤن چوک اعظم لیہ اندازاً مالیت-/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غضنفر احمد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد گھمن ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 105480 میں انصر فاروق

ولد نذر محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2008ء ساکن c/o مرزا ٹیلرز مدنیہ مارکیٹ رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر فاروق گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز ولد نذیر احمد چھٹوال

مسل نمبر 105481 میں مبشرہ عامرہ

بنت سلطان احمد مرحوم قوم چوغطہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ عامرہ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان علی ریحان ولد ملک صالح محمد مرحوم

مسل نمبر 105482 میں بشریٰ نسیم

بنت غلام احمد قوم چوغطہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان علی ریحان وصیت 21403

مسل نمبر 105483 میں زیب النساء

بنت محمد عظیم قوم مرزا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم اللہ ولد محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد محمد ظفر اللہ طاہر

مسل نمبر 105484 میں سمیرا جبین

بنت محمد عظیم قوم مرزا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا جبین گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم اللہ ولد محمد ظفر اللہ طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ ولد محمد ظفر اللہ طاہر

مسل نمبر 105485 میں محمد اسماعیل مرزا

ولد رشید احمد مرزا قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسماعیل مرزا گواہ شد نمبر 1 عبدالستار گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق مرحوم

مسل نمبر 105486 میں ناصر محمود

ولد محمد اسلم جانی قوم قاضی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد قاضی ولد طاہر احمد قاضی

مسل نمبر 105487 میں شمائلہ ناصر

زوجہ ناصر محمود قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار فتح گڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/120,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 محمد احسان احمد ولد حاجی محمد سلیمان خان

مسل نمبر 105488 میں لئیق احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت رانا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ شعیب احمد جاوید ولد مظفر احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز ولد عبد الطیف

مسل نمبر 105489 میں فاروق احمد

ولد نعیم احمد قوم پال پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت وصیت نمبر 40720 گواہ شد نمبر 2 حسن طارق وصیت 73240

مسل نمبر 105490 میں مرزا شفقت جاوید

ولد مرزا جاوید احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا شفقت جاوید گواہ شد نمبر 1 الماس محمود احمد ولد مرزا نور احمد ساجد گواہ شد نمبر 2 مرزا جاوید احمد ولد مرزا نور احمد ساجد

مسل نمبر 105491 میں سید حیدر علی شاہ

ولد سید محمد اشرف شاہ قوم سید پیشہ کارکن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن غربی شکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید حیدر علی شاہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 مرزا افضل احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 105492 میں سید بلال احمد

ولد سید محمود احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دار الشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید بلال احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ذکریا تبسم ولد محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ساہی ولد مظفر احمد ساہی

مسل نمبر 105493 میں کاشف مجید

ولد مجید احمد قوم بگھت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دار الشکر شمالی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف مجید گواہ شد نمبر 1 سید بلال احمد ولد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ذکریا تبسم ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 105494 میں طاہر محمود

ولد کریم اللہ قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 اعظم شہزاد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی کامران ولد حمید احمد

مسل نمبر 105495 میں عبد المعروف

ولد عبد المجید صابر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبد المعروف گواہ شد نمبر 1 اوصاف احمد ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 عطاء العمین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 105496 میں عامر منیر

ولد منیر احمد قوم مغل پیشہ مین عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر منیر گواہ شد نمبر 1 احمد خالد قمر ولد قاسم علی گواہ شد نمبر 2 رمنیر احمد وصیت 76769

مسل نمبر 105497 میں محمد طارق سہیل

ولد قاسم علی قوم چوہان پیشہ مین عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق سہیل گواہ شد نمبر 1 احمد خالد ولد قاسم علی گواہ شد نمبر 2 رمنیر احمد رانا وصیت 76769

مسل نمبر 105498 میں ملک شبیر احمد

ولد ملک ناصر احمد قوم ملک پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد رکشہ اندازاً مالیت-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 رمیز احمد رانا وصیت 76769 گواہ شد نمبر 2 وزیز خان ساجد وصیت 38204

مسل نمبر 105499 میں حسیب احمد

ولد حبیب احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد گواہ شد نمبر 1 وزیر خان ساجد ولد احمد خان ساجد گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 105500 میں احمد عثمان طاہر نور

ولد چوہدری نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد عثمان طاہر نور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 مجید احمد سلہری وصیت 72685

☆......☆......☆......☆......☆......☆

مکرم فیضان اعجاز صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

چوتھا ایجوکیشنل اور دوسرا اکنامیکل فیئر

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی)

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور کرم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے شعبہ امور طلباء کے تحت چوتھا Educational Fair اور شعبہ صنعت و تجارت کے تحت دوسرا Economical Fair کا انعقاد ماہ دسمبر 2010ء میں کیا گیا۔ ان فیئرز کا بنیادی مقصد طلباء کو کونسلنگ اور احمدی کاروباری حضرات اور ایسے احمدی احباب کو جماعتی پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ جس سے آپس میں ایک مضبوط نیٹ ورک قائم کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے گزشتہ چار سال سے مرکزی سطح پر ایک فیئر منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں خاص طور پر طلباء کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی سکول کی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد کسی پیشہ ورانہ سمت میں مزید آگے تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ طلباء کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے تمام زونل قائدین اور قائدین مجالس کی ذریعہ ایسے تمام طلباء سے رابطے کئے گئے اور انہیں اس فیئر میں شمولیت کی ترغیب دلائی گئی۔ اسی طرح مرکزی سطح سے بھی طلباء سے بذریعہ ٹیلیفون اور ای میل انفرادی رابطے کئے گئے۔ ایجوکیشنل فیئر کے ساتھ ہی Economical Fair کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں کاروباری حضرات اور اچھی کمپنیوں میں کام کرنے والے احباب نے سٹال لگائے اور طلباء کو عملی زندگی میں قدم رکھنے کے بارہ میں مطلوبہ معلومات فراہم کیں۔

چوتھا Education and Economical Fair مورخہ 26 دسمبر 2010ء کو بیت السبوح فرینکفرٹ میں منعقد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز محترم نیشنل امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں محترم نیشنل امیر صاحب نے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول اور بطور ایک احمدی طالب علم ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح محترم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے بھی طلباء سے خطاب کیا اور دینی تعلیم کی روشنی میں تعلیم کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔ افتتاحی تقریب کے بعد مندرجہ ذیل مضامین کے بارہ میں علیحدہ علیحدہ کمروں میں لیکچرز دیئے گئے۔

Maths, Computer Science and Computational Engineering, Architecture and Civil Engineering, Physics, Medicine, Medicine in East Germany, Geography, Industrial Engineering, Economics, Law, Oriental, Jamia Ahmadiyya, Mechanical Engineering, Bio-Informatics, Biology, Police, Real Estate.

اسی طرح مندرجہ ذیل یونیورسٹیوں کے سٹال بھی لگائے گئے۔ جہاں پر ان یونیورسٹیز میں پڑھنے والے طلباء نے سکول کے طلباء کو معلومات فراہم کیں۔

1. University of Frankfurt
2. University of Konstanz
3. University of Giessen
4. University of Kiel
5. University of Maastricht
6. University of Cologn
7. Univeristy of Marburg
8. University of Stuttgart
9. University of Applied Sciences Keiserslautern
10. University of Applied Sciences Mainz
11. University of Applied Sciences Frankfurt
12. University of Applied Sciences Kiel
13. University of Applied Sciences Osnabruck
14. College of Darmstadt
15. RWTH Aachen

امسال یونیورسٹی کے طلباء کی میٹنگ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں تمام طلباء نے ایک ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کیا۔ ان یونیورسٹیز کے طلباء کے ساتھ محترم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ کی ایک سوال و جواب کی نشست ہوئی جس کے بعد مکرم ڈاکٹر نعیم طاہر صاحب نے دین میں تعلیم کی اہمیت کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

Educational Fair کے ساتھ ہی مین ہال میں Economical Fair کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اس فیئر میں مندرجہ ذیل جماعتی شعبہ جات اور کمپنیوں نے اپنے اپنے سٹال لگائے اور آنے والے طلباء کو ان شعبہ جات کے متعلق معلومات فراہم کیں۔

MTA,
Humanity First,
Jaidad,
Waqf-e-Nau
Opel,
Johnson and Johnson,
Malia Internet,
Accenta,
Inter Logic,
Security Company,
Engineering Services,
Police

چونکہ نیشنل تربیتی کلاس اور دعوت الی اللہ سیمینار کے شرکاء کی زیادہ تر تعداد طلباء پر مشتمل ہوتی ہے اس لئے ان کو بھی اس فیئر کا حصہ بنانے کے لئے ناصر باغ گروس گیراؤ سے بذریعہ بس بیت السبوح فرینکفرٹ لایا گیا۔ ان طلباء نے یہ سارا دن اس فیئر میں گزارا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس فیئر میں شاملین کی کل تعداد 450 رہی۔

چوتھے Educational & Economical Fair کی اختتامی تقریب مکرم صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی سربراہی میں منعقد ہوئی۔ مکرمی صدر صاحب کے اختتامی خطاب کے بعد دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں پیارے آقا کی ہدایات کے مطابق خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے طلباء کو تعلیمی میدان میں بے پناہ کامیابیوں سے نوازے اور احمدی طلباء احمدیت کی سربلندی کیلئے دن رات ایک کر دیں۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

❁ مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ساہی آف ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی بھاوج مکرمہ ناصرہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالکریم ظفر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نارووال بیمار ہیں۔ انمول ہسپتال لاہور میں ان کی کیموتھراپی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم معید احمد صاحب ناظم صحت جسمانی ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ حفصہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب کو مورخہ 29 جنوری 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام فارس احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منظور احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری معین الدین صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بچے کو نیک، صالح، خادم دین، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ حنیعہ انجم صاحبہ بابت ترکہ مکرم حمید اللہ صاحب)

❁ مکرمہ حنیعہ انجم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم حمید اللہ صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 28/6 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10.7 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ حنیعہ انجم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم احمد رضا صاحب (بیٹا)
(3) مکرم علی رضا صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ فرح توصیف صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ ثمین حیات صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سفوف تالمکھانہ
جریان و احتلام کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خبریں

فیصل آباد میں بم دھماکہ فیصل آباد میں سول لائن میں حساس ادارے کے دفتر کے قریب ایک زوردار بم دھماکے کے نتیجے میں 25 افراد جاں بحق جبکہ 200 سے زائد افراد زخمی ہوگئے۔ دھماکہ خیز مواد سے بھری گاڑی سی این جی سٹیشن سے ٹکرا گئی۔ زخمیوں میں سے متعدد افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایک خاتون اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 9 مارچ 2011ء کو صبح 10:00 بجے تا دوپہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/ دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پلاٹ برائے فروخت
ایک کنال پلاٹ بمعہ چاردیواری او ایک کمرہ
80 فٹ فرنٹ کے ساتھ
قع محلّہ نصرت کالونی نزد بیت النصرت
رابطہ نمبر: 0333-6707323

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

پریمئر ایکسچینج کمپنی (پی) لمیٹڈ
غیرملکی کرنسی کے لین دین کا واحد بااعتماد ادارہ
سٹیٹ بنک لائسنس نمبر 11
دفتر اتوار کے روز کھلا ہوگا
برائے رابطہ: بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-9794460
0333-8390390
047-6215068

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔مارچ	
طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھرار روڈ کے سنگم پر پل کراس کرکے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائیٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد